روزنامہ
تیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
بدھ 14 دسمبر 2005ء 11 ذیعقد 1426 ہجری 14 فتح 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 278

معززین کا اکرام

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

جب تمہارے پاس کسی قوم کا معزز آدمی آئے تو اس کی تعظیم کرو۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الادب باب اذا اتاکم حدیث نمبر 3702)

4

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ماریشس

جلسہ ماریشس میں حضرت خلیفۃ المسیح کی پہلی دفعہ شرکت اور ایم ٹی اے پر لائیو نشریات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

یکم دسمبر 2005ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت دارالسلام روز ہل تشریف لے جا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

صبح اور بعد دوپہر حضور انور مختلف دفتری امور کی سرانجام دہی میں مصروف رہے۔ ساڑھے پانچ بجے حضور انور نے بیت دارالسلام روز ہل تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے ''دارالسلام مرکز'' کے بعض حصوں کا معائنہ فرمایا۔ حضور انور مشن ہاؤس کے رہائشی حصہ میں بھی تشریف لے گئے۔

دارالسلام مرکز کے لئے یہ قطعہ زمین 1920-21ء میں خریدا گیا۔ جب یہاں کے پہلے مربی سلسلہ حضرت صوفی غلام محمد صاحب اپنی بیت الذکر بنانے کے سلسلہ میں احمدی احباب سے رابطہ کرنے کی غرض سے نکلے تو آپ سب سے پہلے مکرم صدر علی صاحب کے پاس گئے اور ان سے بیت الذکر کے قیام کا ذکر کیا تو موصوف نے اس نیک کام میں سبقت دکھائی اور اس وقت دوسو روپے کا چیک بیت کے لئے پلاٹ خریدنے کے لئے دے دیا۔ اس سے اگلے روز اس رقم سے روز ہل کے ایک چوک میں ایک مناسب اور موزوں پلاٹ خرید لیا گیا۔ یہ پلاٹ ایک چینی آدمی کا تھا جس نے اس پلاٹ پر اپنے جانور رکھے ہوئے تھے۔ پلاٹ خریدنے کے بعد 1923ء میں یہاں لکڑی سے بیت الذکر بنائی گئی۔ اس کا نام بیت دارالسلام رکھا گیا۔ بعد میں اس بیت میں توسیع ہوتی رہی۔ 1965ء میں موجودہ بیت الذکر از سرنو پختہ تعمیر کی گئی۔

جلسہ گاہ کا معائنہ

مشن ہاؤس کے معائنہ کے بعد یہاں سے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جلسہ گاہ کے انتظامات کے معائنہ کے لئے روانہ ہوئے۔

بیت دارالسلام روز ہل سے تین کلومیٹر کے فاصلہ پر Rose Hill کے مضافاتی علاقہ Trianon میں جماعت نے جلسہ کے انعقاد کے لئے جگہ حاصل کی ہے۔ یہ جگہ ''ماریشس فٹ بال ایسوسی ایشن'' کی ملکیت ہے یہاں ایک پختہ عمارت اور ہالز کے علاوہ وسیع و عریض گراؤنڈز بھی ہیں۔ چھ بجکر پانچ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جلسہ گاہ پہنچے۔ مردانہ اور زنانہ جلسہ گاہ کے لئے مارکی لگائی گئی تھیں۔ حضور انور نے ان دونوں جگہوں کا معائنہ فرمایا اور افسر صاحب جلسہ سالانہ حفیظ سوکیہ صاحب سے دریافت فرمایا کہ ان مارکیز میں کتنے لوگوں کی گنجائش ہے، کتنے لوگ آرہے ہیں اور کتنی خواتین شامل ہو رہی ہیں۔

مردانہ مارکی میں MTA کی ٹیم اپنا سیٹ اپ لگا رہی تھی۔ حضور انور نے ان سے دریافت فرمایا کہ MTA کی Live Coverage کے لئے آج جو سگنل چیک ہونا تھا وہ ہو گیا ہے جس پر حضور انور کو بتایا گیا کہ الحمدللہ آج سگنل چیک ہوا ہے اور دس منٹ کی نشریات گئی ہیں۔ MTA لندن نے صحیح طور پر سگنل کو Receive کیا ہے۔

ٹرانسلیشن روم کے بارہ میں حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کن کن زبانوں میں تراجم ہو رہے ہیں۔ حضور انور کو بتایا گیا کہ انگریزی، فرنچ اور اردو زبان میں تراجم کا انتظام کیا گیا ہے۔

حضور انور نے کھانا کھانے کی مارکی اور اشیاء کے سٹور کا بھی معائنہ فرمایا۔ جلسہ گاہ میں ایک تصویری نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ حضور انور نے اس نمائش کا بھی معائنہ فرمایا اور بعض تصاویر کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ حضور انور نے کتب کی نمائش دیکھی۔ شرائط بیعت کے فرنچ ترجمہ کے بارہ میں امیر صاحب نے بتایا کہ اس کی نظر ثانی مکمل ہو چکی ہے۔

جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے احباب جماعت اور مہمانوں کے لئے جو کارڈ سسٹم ہے اس کا حضور انور نے تفصیل سے جائزہ لیا اور دریافت فرمایا کہ اس کو کس طرح چیک کریں گے۔ منتظمین نے بتایا کہ کار پارک سے جلسہ گاہ میں آنے کے لئے ایک راستہ مخصوص کیا گیا ہے۔ وہاں مشین کے ذریعہ کارڈ چیک ہوں گے۔ کمپیوٹر سسٹم کے تحت تمام احباب جماعت کی مکمل فہرست اور ریکارڈ موجود ہے۔ اس ریکارڈ کے مطابق کارڈز جاری کئے جا رہے ہیں۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ باقاعدہ اپنی فہرست کو چیک کر کے کارڈ ایشو کیا کریں۔

حضور انور لجنہ کی مارکی میں بھی تشریف لے گئے۔ جہاں لجنہ کی کارکنات موجود تھیں۔ حضور انور نے لجنہ کے حصہ کے انتظامات کے بارہ میں ان سے بعض امور دریافت فرمائے۔

بیوت الخلاء کی تعداد اور وہاں پانی مہیا ہونے کے بارہ میں بھی حضور انور نے جائزہ لیا۔

حضور انور نے لنگر خانہ کا بھی معائنہ فرمایا اور لنگر خانہ کے سب کارکنان کو شرف مصافحہ بخشا۔ حضور انور نے جلسہ کے تینوں دنوں کے کھانے کے Menue کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ جس پر منتظمین نے حضور انور کو تفصیل سے اپنا پروگرام بتایا اور

(باقی صفحہ 2 پر)

پاکستان کے تعلیمی بورڈز و یونیورسٹیز سے نمایاں کامیابیاں حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کیلئے ضروری اعلان

1981ء سے لے کر 2005ء تک پاکستان کے مختلف تعلیمی بورڈز اور یونیورسٹیز سے تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے وہ احمدی طلباء و طالبات جنہوں نے نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں احمدیہ صد سالہ جوبلی تعلیمی منصوبہ کے تحت تمغہ جات کے حصول کیلئے اپنی درخواست جمع کروائی ہوئی ہے ان سے گزارش ہے کہ اگر وہ خود امسال جلسہ سالانہ پر قادیان جا رہے ہوں تو فوری طور پر نظارت تعلیم کو بذریعہ فون، فیکس یا ای میل مطلع کریں یا اگر وہ خود نہیں جا رہے ان کے والدین یا اور کوئی قریبی عزیز اس جلسہ پر جا رہے ہوں اور وہ ان کے ذریعہ اپنی سند وصول کرنا چاہتے ہوں تو بھی فوری طور پر اپنے اس عزیز رشتہ دار کے کوائف سے مطلع کریں براہ کرم ان کوائف کی اطلاع مورخہ 15 دسمبر 2005ء سے پہلے ارسال فرمائیں واضح ہو کہ جو طلبہ 1991ء کے جلسہ قادیان میں اپنی اسناد وصول کر چکے ہیں ان کو رابطہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ نیز تمام سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ براہ کرم تمام احباب جماعت تک یہ اعلان پہنچانے کا فوری انتظام کریں۔

E.mail:ntaleem@fsd.paknet.com.pk
Ph:047-6212473 Fax:0476212398
Mobile:0333-67063222

(نظارت تعلیم)

مقابلہ سالانہ مقالہ نویسی

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے تحت سال 2005-06ء کے سالانہ مقابلہ مقالہ نویسی کا عنوان ''حضرت مسیح موعود کی دعائیں'' ہے مقالہ جمع کروانے کی آخری تاریخ 31/اگست 2006ء ہو گی مقالہ کم از کم 75 صفحات پر مشتمل ہو۔ کمپوز شدہ ہونے کی صورت میں 50 صفحات ہوں۔

(مہتمم تعلیم)

(دورہ حضور بقیہ از صفحہ 1)

بتایا کہ وہ پہلا کھانا جمعہ کی شام سے دیں گے۔ جس پر حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جمعہ کی دوپہر کو بھی کھانا رکھیں۔ بعض لوگ گھر سے کھانا کھا کر نہیں آئیں گے اس لئے کھانے کی تیاری رکھیں۔

جلسہ گاہ کے انتظامات کے معائنہ کے بعد، اس علاقہ کی میونسپلٹی Quatrabores کے میئر Mr. Appaadoo نے حضور انور کو اپنے علاقہ میں آنے اور جلسہ منعقد کرنے پر خوش آمدید کہا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس علاقہ کے میئر خاص طور پر حضور انور کو یہاں ملنے آئے تھے۔ حضور انور نے میئر سے ان کے علاقہ کی آبادی اور مختلف مذاہب کے آباد لوگوں کے تناسب کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ میئر نے جواب دیتے ہوئے بتایا کہ ان کے علاقہ میں جو مختلف مذاہب کے لوگ آباد ہیں وہ سب آزاد ہیں اور کسی مذہب پر کوئی پابندی نہیں ہے ہر ایک آزاد ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا جس طرح کینیڈا میں ہے۔ میئر نے حضور انور کو ہر قسم کے تعاون کا یقین دلایا۔

معائنہ کے بعد ریفریشمنٹ کا پروگرام تھا۔ اس دوران بھی حضور انور میئر سے مختلف امور پر گفتگو فرماتے رہے۔

انتظامات کا معائنہ اور خطاب

اس کے بعد چھ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے جہاں جلسہ کے مختلف انتظامات اور شعبوں میں ڈیوٹی دینے والے تمام کارکنان جمع تھے۔

تلاوت قرآن کریم اور اس کے کریول زبان میں ترجمہ کے بعد حضور انور نے جلسہ کے کارکنان سے خطاب فرمایا۔

حضور انور نے اپنے خطاب میں فرمایا۔ عموماً جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے شروع ہونے سے پہلے روایتاً بھی اور ویسے بھی انتظامات کا معائنہ ہوا کرتا ہے تا کہ جلسہ کے انتظامات کا پتہ چل جائے۔ اس لئے آج میں بھی یہاں حاضر ہوں اور آپ سب کارکنان بھی یہاں جمع ہو گئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ جلسہ سالانہ اس جلسہ سالانہ کی متابعت میں منعقد کیا جاتا ہے۔ جس کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود نے اپنی زندگی میں انتظام فرمایا تھا۔ تو اس لحاظ سے اس جلسہ میں شامل ہونے والے تمام مہمان حضرت مسیح موعود کے مہمان ہیں۔ اس لئے آپ لوگ جو کارکنان ہیں جنہوں نے یہاں کام کرنا ہے۔ آپ حضرت اقدس مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کے لئے مقرر کئے گئے ہیں اور یہ بہت بڑا اعزاز ہے جو ایک احمدی کارکن کو حاصل ہے۔ اس لئے ہر وقت یہ ذہن میں رکھیں کہ آپ نے ہر مہمان کی خدمت اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے جذبہ کے تحت کرنی ہے اور اگر کسی مہمان کی طرف سے جلسہ میں شامل ہونے والے کسی فرد کی طرف سے کسی کارکن کو سخت الفاظ سننے پڑیں تو حوصلہ سے برداشت کرنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا دوسرے آپ کی جہاں بھی ڈیوٹیاں لگائی گئی ہیں۔ آپ نے اپنی ڈیوٹی کو انتہائی ایمانداری سے، ذمہ داری سے ادا کرنا ہے اور یہ کبھی نہ ہو کہ کوئی کارکن، کوئی معاون اپنی ڈیوٹی سے غائب ہو اور جب اس کی ضرورت پڑے تو اس کو تلاش کرنا پڑے۔

حضور انور نے فرمایا آپ لوگوں میں سے بہتوں کو خواہش ہوگی کہ جلسہ سنیں لیکن اپنی اس خواہش کے باوجود جہاں آپ کی ڈیوٹی ہوگی وہاں آپ نے ادا کرنی ہے۔ میری تقریر بھی سننے کی خواہش ہوگی لیکن ڈیوٹی دینے والے کارکن اپنی ڈیوٹی پر موجود رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق دے کہ احسن رنگ میں اپنی ڈیوٹیاں انجام دے سکیں۔

حضور انور نے فرمایا ایک بات اور یاد رکھیں کہ جلسہ کے جو کارکنان نمازوں کے اوقات میں ڈیوٹی پر ہوں تو ڈیوٹی ختم ہونے کے بعد نماز بہر حال ادا کرنی ہے۔ اس جلسہ کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا ہے اور خدا کے بندے کو اس کے قریب لانا ہے۔ اگر آپ لوگ جو ڈیوٹی دینے والے ہیں اس مقصد کو بھول رہے ہوں گے اور نمازوں کی ادائیگی نہ کر رہے ہوں گے تو پھر آپ کی ڈیوٹی کا کوئی فائدہ نہیں۔ اس لئے جو مختلف شعبہ جات کے افسران ہیں ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس طرف توجہ دیں کہ ان کے تمام کارکنان نماز ادا کریں۔ اگر تین چار کارکنان اکٹھے ہیں تو باجماعت نماز ادا کریں اگر مارکی میں نماز ہو چکی ہے۔

حضور انور نے اپنے خطاب کے آخر پر فرمایا۔ خدا تعالیٰ آپ سب کو احسن رنگ میں کام کرنے کی توفیق دے۔ یہ چند باتیں تھیں جو آپ سے کہنی تھیں۔ اللہ کرے کہ آپ کا جلسہ کامیاب ہو۔ آمین

اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔ بعد ازاں جلسہ گاہ کی اس مردانہ مارکی میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

2 دسمبر 2005ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت دارالسلام روز ہل تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ آج جمعۃ المبارک اور ماریشس کے 44ویں جلسہ سالانہ کے افتتاح کا دن تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے ساڑھے بارہ بجے اپنی رہائش گاہ سے جلسہ گاہ کے لئے روانہ ہوئے۔ بارہ بجکر 55 منٹ پر حضور انور جلسہ گاہ پہنچے جہاں پروگرام کے مطابق سب سے پہلے پرچم کشائی کی تقریب منعقد ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لوائے احمدیت لہرایا۔ جبکہ امیر صاحب جماعت احمدیہ ماریشس نے ملک کا قومی پرچم لہرایا۔ بعد ازاں حضور انور نے دعا کروائی۔

اس کے بعد حضور انور مردانہ مارکی میں تشریف لے آئے جہاں ایک بجے حضور انور نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

آج کا دن جماعت احمدیہ ماریشس کی تاریخ میں کئی لحاظ سے نہایت اہمیت کا حامل ایک تاریخی دن ہے۔ ماریشس کی تاریخ میں یہ ان کا پہلا ایسا جلسہ سالانہ ہے جس میں کسی بھی خلیفۃ المسیح نے شرکت فرمائی ہے۔ پھر ان کا یہ پہلا ایسا جلسہ سالانہ ہے جو دنیا بھر میں MTA پر Live نشر ہوا ہے۔ پھر ملک ماریشس دنیا کا کنارہ کہلاتا ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود کا الہام کہ "میں تیری (دعوت) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" آج ایک اور نئی شان کے ساتھ پورا ہوا ہے کہ خلیفۃ المسیح کی آواز دنیا کے اس ایک کنارہ سے دنیا کے تمام ممالک تک اور دنیا کے تمام دوسرے کناروں تک پہنچی ہے جبکہ پہلے کبھی ایسا نہیں ہوا۔

اس تاریخی جلسہ سالانہ کا افتتاح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کے ساتھ ہوا۔ (خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 6 دسمبر 2005ء کے الفضل میں ملاحظہ فرمائیں)

حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ دوپہر دو بجے تک جاری رہا۔ اس خطبہ کا ساتھ ساتھ کریول زبان میں ترجمہ مکرم امین جواہر صاحب امیر جماعت ماریشس نے پیش کیا۔ خطبہ جمعہ کے بعد حضور انور نے نماز جمعہ و نماز عصر جمع کر کے پڑھائی۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ بعد سہ پہر حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

ساڑھے پانچ بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ سے جلسہ گاہ کے لئے روانہ ہوئے پانچ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور جلسہ گاہ پہنچے جہاں فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج ماریشس کی چار جماعتوں Rose Hill، Trefles، Quatre Bornes اور Curepipe کے علاوہ تین ہمسایہ جزائر ممالک Mayotee IS، Madagascar اور Rodrigues سے آنے والے وفود نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ علاوہ ازیں ساؤتھ افریقہ، ہندوستان، امریکہ، کینیڈا، بیلجیئم، یوکے اور فرانس سے آنے والے بعض احباب اور فیملیز نے بھی حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ اس طرح آج مجموعی طور پر کل 21 فیملیز اور گروپس کے 190 افراد نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی اور تصاویر بنوائیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام رات ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پانچویں سالانہ علمی ریلی

مجلس انصار اللہ پاکستان

مجلس انصار اللہ پاکستان کے اراکین میں علمی ذوق وشوق پیدا کرنے کے لئے گزشتہ چار سالوں سے سالانہ علمی ریلی کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ پانچویں سالانہ علمی ریلی مورخہ 2 تا 4 دسمبر 2005ء قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان کے تحت ربوہ میں کامیابی سے منعقد کی گئی۔ ان علمی مقابلہ جات میں سات علاقہ جات کے 42 اضلاع کی 171 مجالس کے 409 انصار شریک ہوئے جبکہ گزشتہ سال 32 اضلاع کی 135 مجالس کے 322 انصار شامل ہوئے تھے۔

مورخہ 2 دسمبر کو شام 4 بجے محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان نے افتتاح کیا۔ آپ نے اپنے افتتاحی خطاب میں سیدنا حضرت مسیح موعود اور حضرت مصلح موعود کے ارشادات کی روشنی میں مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود کی طرف توجہ دلائی جس کے بعد مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔ ریلی کے تینوں ایام میں پاکستان بھر کے اضلاع سے تشریف لانے والے انصار نے مندرجہ ذیل مقابلہ جات میں پورے ذوق وشوق سے حصہ لیا۔ تلاوت قرآن کریم معیار خاص، مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود، مقابلہ تلاوت، نظم، بیت بازی، دینی معلومات، مقابلہ تقریر اردو معیار خاص، حفظ قرآن اور تقریری مقابلہ اردو فی البدیہہ۔

اس موقع پر ایک شعری نشست کا بھی اہتمام کیا گیا جو محترم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ جس میں مکرم پروفیسر عبدالکریم خالد صاحب مکرم پروفیسر مبارک احمد عابد صاحب، مکرم عبدالکریم قدسی صاحب اور صدر مجلس محترم چوہدری محمد علی صاحب نے اپنا اپنا کلام پیش کیا۔ ریلی کے ایام میں بعد نماز فجر علماء سلسلہ درس دیتے رہے اور تمام علمی مقابلہ جات مکرم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب منتظم علمی مقابلہ جات کی زیر نگرانی منعقد ہوتے رہے۔

پانچویں علمی ریلی کی اختتامی تقریب مجلس انصار اللہ پاکستان کے بالائی ہال میں منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی تھے۔ تلاوت قرآن پاک، عہد اور نظم کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب منتظم اعلیٰ علمی ریلی وقائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان نے علمی ریلی کی تفصیلی رپورٹ پیش کی جس میں آپ نے مقابلہ جات کی تفصیل سے آگاہ کیا۔ مہمان خصوصی نے علمی مقابلوں میں نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے انصار میں انعامات تقسیم فرمائے۔

ان مقابلہ جات میں مجموعی طور پر اول ضلع کراچی رہا۔ مکرم شیخ طاہر احمد صاحب نصیر نائب ناظم تعلیم ضلع

(باقی صفحہ 11 پر)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مرزا خلیل احمد قمر صاحب

حضرت بانی سلسلہ کے جلیل القدر رفیق

حضرت منشی ظفر احمد صاحب

حضرت منشی ظفر احمد صاحب حضرت مسیح موعود کے 313 خاص ساتھیوں میں سے تھے۔ آپ کا حضرت اقدس سے تعلق 1884ء سے شروع ہو کر حضور کی وفات 1908ء تک رہا۔ حضرت منشی صاحب کو حضور کا اتنا قرب حاصل تھا کہ جب آپ قادیان میں ہوتے تو حضرت اقدس کی ڈاک آپ کے سپرد ہوتی۔ آپ ڈاک سنایا کرتے تھے۔ ایک خط پر لکھا ہوا تھا کہ کوئی دوسرا نہ کھولے۔ باقی خطوط تو آپ نے سنائے لیکن وہ خط حضور کو پیش کر دیا۔ آپ نے فرمایا ''کھول کر سنائیں۔ ہم اور آپ کوئی دو ہیں۔''

ابتدائی حالات اور تعلیم

آپ کے والد صاحب کا نام مشتاق احمد عرف محمد ابراہیم تھا۔ آپ 1863ء میں پیدا ہوئے۔ آبائی وطن ہندوستان کے صوبہ یو۔ پی کے ضلع مظفر نگر میں بڈھانہ کا قصبہ تھا۔ اس زمانے میں تعلیم کے لئے سکول و کالج نہیں ہوتے تھے بلکہ مکتبی تعلیم کا سلسلہ ہوتا تھا۔ اسی طریق پر آپ نے اردو فارسی زبان اور درسی کتب کی تکمیل کی۔ حضرت منشی صاحب باقاعدہ علم حاصل کئے ہوئے عالم تھے۔ اس زمانہ میں ''منشی'' کا لفظ اس شخص پر بولا جاتا تھا جو قدرت انشاء رکھتا ہو اور نہایت ذی علم ہو۔ آپ قادر القلم منشی تھے۔

آپ کی ذہانت

مکتبی تعلیم سے فارغ ہوئے تو سترہ سال کے قریب عمر تھی۔ ایک مقدمہ کے سلسلہ میں تحصیلدار کی کچہری میں جانا پڑا وہاں پر ایک تحریر کسی نے خطِ طغریٰ میں لکھ کر پیش کی ہوئی تھی سب لوگ اس تحریر کے پڑھنے میں ناکام رہے۔ چونکہ آپ کا علم تازہ تھا آپ نے تحصیلدار کے سامنے وہ تحریر بالکل صحیح پڑھ دی جس سے لوگوں پر آپ کی ذہانت کا بہت اثر ہوا۔

آپ کے چچا حافظ احمد اللہ صاحب قصبہ سلطانپور ریاست کپورتھلہ میں تحصیلدار تھے ان کے اولاد نہ تھی وہ آپ کو بیٹے کی طرح عزیز رکھتے تھے۔ آپ 21'20 سال کی عمر میں کپورتھلہ کی عدالت میں اپیل نویس مقرر ہو گئے۔ آپ اس ملازمت سے خوش تھے۔ کیونکہ آپ پر ملازمت والی پابندی نہیں تھی۔ آپ کی عمر 19 سال کی تھی کہ آپ حاجی ولی اللہ صاحب (جو کپورتھلہ میں سیشن جج تھے) کو براہین احمدیہ سنایا کرتے تھے۔ یہاں سے ہی آپ کو حضرت اقدس سے عقیدت ہو گئی۔ سرمہ چشم آریہ کی اشاعت سے قبل جب حضور جالندھر تشریف لے گئے تو آپ بھی حضور کی پیشوائی کے لئے گئے تھے۔ راجہ کنور بکرمان سنگھ نے اپنا وزیر اور سواری حضور کو لانے کیلئے بھیجے ہوئے تھے۔ حضور نے آپ سے مصافحہ فرمایا۔ حضور نے دریافت فرمایا آپ کہاں رہتے ہیں؟ آپ کے بتانے پر حضور نے فرمایا ہم آپ کے ساتھ چلتے ہیں۔ چنانچہ حضور منشی صاحب کے ہاں تشریف لائے۔

اس کے بعد آپ کا تعلق بڑھتا ہی گیا۔ آپ نے کئی دفعہ حضور کی خدمت میں بیعت کے لئے عرض کیا حضور فرماتے مجھے حکم نہیں لیکن ہم سے ملتے رہا کرو۔ پھر آپ اپنے دوستوں محمد خان صاحب اور منشی اروڑے خان صاحب کے ساتھ بہت دفعہ قادیان گئے۔ جب حضور نے 23/مارچ 1889ء کو بیعت لینے کا اعلان فرمایا تو حضور نے اشتہارات بیعت آپ کو بھجوائے۔ آپ اپنی بیعت کا واقعہ یوں بیان کرتے ہیں:۔

''منشی اروڑا صاحب فوراً لدھیانہ کو روانہ ہو گئے۔ دوسرے دن محمد خان صاحب اور میں گئے اور بیعت کر لی۔ منشی عبدالرحمٰن صاحب تیسرے دن پہنچے انہوں نے استخارہ کیا۔ آواز آئی ''عبدالرحمٰن آجا'' ہم سے پہلے آٹھ نو کس بیعت کر چکے تھے۔ بیعت حضور اکیلے اکیلے کو بٹھا کر لیتے تھے۔...... پہلے منشی اروڑا صاحب نے پھر میں نے۔ میں جب بیعت کرنے لگا تو حضور نے فرمایا کہ آپ کے رفیق کہاں ہیں؟ میں نے عرض کی منشی اروڑا صاحب نے بیعت کر لی ہے اور محمد خان صاحب نہا رہے ہیں کہ نہا کر بیعت کریں ......بیعت ...... کر کے 15-20 روز لدھیانہ میں ٹھہرا رہا۔ اور بہت سے لوگ بیعت کرتے رہے۔ حضور تنہائی میں بیعت لیتے تھے اور کواڑ بھی قدرے بند ہوتے تھے۔ بیعت کرتے وقت جسم پر ایک لرزہ اور رقت طاری ہو جاتی تھی۔ اور دعا بعد بیعت بہت لمبی فرماتے تھے اس لئے ایک دن میں بیس پچیس کے قریب افراد بیعت ہوتے تھے۔''

(رفقاء احمد جلد چہارم صفحہ:91)

مہمان نوازی اور ذکر حبیب میں انہماک

حضرت منشی ظفر احمد صاحب فرمایا کرتے تھے کہ حضرت مسیح موعود مہمانوں کی انتہائی خاطر داری فرمایا کرتے تھے اور مہمانوں کیلئے عمدہ کھانا تیار کرواتے حضور کا نمونہ خدام کے لئے ایک اسوہ تھا۔ عیدین کے موقعہ پر دیہات سے عید پڑھنے کیلئے بیس تیس احمدی دوست کپورتھلہ آتے آپ ان سب کیلئے کھانے کا انتظام پہلے سے کرا چھوڑتے تا عید کے بعد ان کو اپنے گاؤں واپس نہ جانا پڑے اور اکٹھے مل بیٹھ کر حضرت اقدس کے حالات بیان کرتے جن کو حضرت اقدس کے حالات کا علم نہیں تھا ان کو حالات سناتے۔ اگر کوئی رفیق مل جاتا جو اکٹھے حضرت اقدس کی خدمت میں رہے ہوں تو پھر ان حالات کا تذکرہ کرتے اور ایک دوسرے کو سناتے اور یادوں کو تازہ کرتے۔ ذکر حبیب میں یہاں تک محو ہو جاتے کہ نہ کھانے کے وقت کا خیال اور نہ کسی اور بات کا۔ حضور کی باتوں کو یاد کر کے آبدیدہ ہو جاتے۔ کبھی زاروقطار روتے کبھی یادوں کو تازہ کر کے خوش ہوتے۔

قرآن مجید سے محبت

قرآن مجید سے آپ کو بہت محبت تھی۔ آنحضرت ﷺ کا نام لیتے ہوئے بہت دفعہ آپ کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو جاتے۔ رمضان کے مہینہ میں آپ کا یہ طریق تھا کہ رات کو تراویح میں جو پارہ پڑھا جانا ہوتا تھا آپ اس پارہ کے تفسیری نوٹ تیار کرتے اور تراویح کے بعد دوستوں کے سامنے اپنے نوٹ سنا دیتے کہ جو پارہ آج پڑھا گیا ہے اس کا مطلب اور احکام الٰہی یہ ہیں۔

حاضر طبعی

آپ کی طبیعت بڑی رسا اور حاضر تھی پیچیدگی سے نکل جانا آپ کا خاص وصف تھا۔ کرم دین نے جو مقدمہ حضور کے خلاف دائر کیا تھا حضرت منشی ظفر احمد صاحب اس مقدمہ میں بطور گواہ صفائی پیش ہوئے کرم دین نے بڑی جرح کی۔ بعد میں عدالت نے منشی صاحب سے یہ سوال کیا کہ آیا آپ مرزا صاحب پر اپنا جان و مال قربان کر سکتے ہیں؟ حضرت منشی صاحب نے فوراً بھانپ لیا کہ سوال کا مقصد شہادت کو جانبدار ثابت کرنا ہے۔ آپ نے بلا تامل جواب دیا کہ میں نے تو اپنی جان اور مال کی حفاظت کیلئے حضور کی بیعت کی ہے۔ آپ کا یہ جواب سن کر اس نے دانتوں میں قلم لے لیا۔ بات وہی تھی لیکن یہ طرز ادا کرنے سے اعتراض کا پہلو جاتا رہا۔

(رفقاء احمد جلد چہارم صفحہ:23)

حضرت اقدس کی رفاقت

حضرت مسیح موعود کے اکثر سفروں میں آپ ساتھ رہے۔ حضرت اقدس اپنے سفر کی اطلاع دے دیتے۔ چنانچہ آپ رخصت لے کر قادیان پہنچ جاتے اور حضور کے ساتھ سفر میں شریک ہو جاتے۔

آپ کا تعلق حضرت اقدس سے اس قسم کا تھا کہ من تو شدم تو من شدی۔ ہر سفر میں شریک اور ہر تقریب میں شامل ہوتے۔ ایک تقریب کی آپ کو اطلاع نہ ملی آپ نے حضرت اقدس کو خط لکھا۔ حضور نے جواباً لکھا کہ:۔

''میں نے مولوی عبدالکریم صاحب سے کہہ دیا تھا کہ آپ کو اور چند اور دوستوں کو ضرور اطلاع کر دیں لیکن وہ لکھنا بھول گئے اور اس تقریب میں آپ لوگوں کے شامل نہ ہونے کا مجھے بڑا قلق ہے لیکن آپ خیال نہ کریں کیونکہ کپورتھلہ کی جماعت دنیا میں میرے ساتھ رہی ہے اور آخرت میں بھی میرے ساتھ ہوگی۔'' (رفقاء احمد جلد چہارم صفحہ:28)

حضرت اقدس سے عشق

حضرت مسیح موعود سے آپ کو جو تعلق تھا اس میں ناز و نیاز کا ایک عجیب امتزاج تھا۔ خود فرمایا کرتے تھے۔

''ہم حضور کے ادنیٰ خادم اور غلام تھے لیکن ہمارا حضور کے ساتھ تعلق بہت دفعہ بے تکلف دوستوں کا سا بھی ہوتا۔ اور حضور ہماری باتوں پر ہنستے رہتے۔ مثلاً حضرت صاحب کوئی تصنیف فرما رہے ہیں اور کسی کو ملاقات کی اجازت نہیں ہے مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم سے کہتے ہیں کہ ہمارے لئے روک نہیں ہے، حضور بڑی خوشی سے آنے دیتے ہیں۔ یہ ایک کیفیت اور جذبہ تھا۔ جمال دوست کے بغیر ان خادموں کی طبیعت میں اطمینان نہیں ہوتا تھا۔''

حضرت اقدس گورداسپور ٹھہرے ہوئے ہیں حضرت منشی صاحب رات دیر سے پہنچے۔ حضور ایک کمرہ میں مع خدام فروکش ہیں۔ سب سو رہے ہیں، کوئی چارپائی خالی نہیں۔ حضور دیکھ کر اپنی چارپائی کو تھپک کر انہیں اشارہ فرماتے ہیں کہ یہاں آ جاؤ اور اپنا لحاف آپ پر ڈال دیتے ہیں۔ اس قسم کی پدرانہ شفقت کے کئی واقعات ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ 19 سال کی عمر میں ہی آپ حضور کی غلامی میں داخل ہوئے اور گویا بچوں کی طرح حضور کے دامن تربیت میں آپ نے پرورش پائی اور ہر حال میں شریک رہے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

''منشی صاحب مرحوم ان چند خاص بزرگوں میں سے تھے جن کے ساتھ حضرت اقدس کا خاص بے تکلفانہ تعلق تھا کپورتھلہ کی جماعت میں، ہاں وہی جماعت جس نے حضرت مسیح موعود کے ہاتھوں سے یہ مبارک سندیں حاصل کی ہیں کہ خدا کے فضل سے وہ جنت میں بھی اسی طرح آپ کے ساتھ ہوگی جس طرح وہ دنیا میں ساتھ رہے۔ تین بزرگ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

(1) حضرت میاں محمد خان صاحب مرحوم
(2) حضرت منشی اروڑا صاحب مرحوم اور
(3) حضرت منشی ظفر احمد صاحب مرحوم

یہ تینوں بزرگ حقیقتہً حضرت مسیح موعود کے جاں نثار پروانے تھے جن کی زندگی کا مقصد اس شمع کے گرد گھوم کر جان دینا تھا۔ انتہائی درجہ محبت کرنے والے انتہاء درجہ مخلص انتہائی درجہ وفادار اور انتہاء درجہ

(باقی صفحہ 5 پر)

تحریک جدید

تاریخ مذاہب کے پس منظر اور تناظر میں

یہ تحریک غلبہ صداقت کے لیے جانی و مالی قربانیوں کی دعوت دیتی ہے

مکرم بشیر الدین کمال صاحب

بنی نوع انسان کی راہنمائی کے لیے خدا تعالیٰ وقتاً فوقتاً اپنے مامورین کو مبعوث فرماتا رہا ہے۔ راہنمائی کس بات کی؟ کسی گاؤں یا شہر جانے کی نہیں یا کسی مسئلہ کی نہیں۔ صرف اور صرف خدا تعالیٰ تک رسائی کی تاکہ بنی نوع انسان محبت اور پیار سے رہیں اور دنیا میں امن و شانتی ہو کیونکہ فتنہ قتل سے بھی بدتر ہے جس کو خدا تعالیٰ ہرگز پسند نہیں کرتا اور پھر وہی انسان آخرت میں خدا تعالیٰ کی ابدی جنتوں کا وارث ٹھہرے۔ آتے تو وہ انبیاء بنی نوع انسان کی بھلائی، راہنمائی اور اس کے فائدہ کے لیے ہیں لیکن وہی انسان ان کا دشمن ہو جاتا ہے جن کے لیے وہ آتے ہیں۔ طرح طرح کی تکالیف دینا وہ باعث ثواب اور باعث نجات سمجھتا ہے۔ ادھر انبیاء انسان ہی کے فائدہ کے لیے نہ کہ اپنے ذاتی فائدہ کے لیے اسی انسان سے بے انتہا تکالیف اٹھاتے ہیں محض اور محض خدا کے لیے جس نے ان کو بھیجا ہے۔ ہاں جو بھیجنے والا ہے وہ بہت طاقتور ہے کوئی نہیں جو اس کا مقابلہ کر سکے۔ وہی ان کے پیچھے ہوتا ہے جو ان کو کامیاب و کامران کرتا ہے اور تکالیف اٹھانے والے انہیں تکالیف سے حظ اٹھاتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ آخر وہ جو طاقتور ہستی ہے یعنی خدا تعالیٰ وہ کیوں بنی نوع انسان کے لیے اپنے انبیاء اور مرسلین کو تکالیف میں ڈال کر بگڑے ہوئے انسان کی اصلاح کرنا چاہتا ہے۔ کیونکہ وہ ماں باپ سے بھی زیادہ پیار کرنے والا ہے اور ماں باپ کبھی یہ برداشت نہیں کرتے کہ ان کے بچے دنگا فساد، لڑائی جھگڑے، قتل و غارت اور بدامنی میں مشغول ہوں اور آخرت میں جہنم کا ایندھن بنیں۔

سب سے بڑھ کر جو تکالیف اٹھانے والا نبی گزرا ہے وہ محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ آپ کو قتل کرنے کے منصوبے کیے گئے۔ آپ پر پتھروں کی بارش برسا کر لہو لہان کیا گیا۔ گالیاں دی گئیں۔ یہاں تک کہ آپ کو اور آپ کے مشن کو مٹانے کے لیے جنگیں کی گئیں لیکن جہاں دشمن آپ کو مٹانے کی تدبیر کرتا تھا۔ وہاں ان کے مقابلہ میں اللہ تعالیٰ بھی آپ کو بچانے اور آپ کے مشن کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے تدبیر کرتا تھا۔ آخر کار خدا تعالیٰ ہی کی تدبیر کفار کے مقابلہ میں کامیاب رہی جس کی بہت سی مثالیں تاریخ میں رقم ہو چکی ہیں۔

اسی طرح حضرت مسیح موعود کی بعثت کے وقت ہوا۔ آپ کو بھی بہت سی تکالیف سے گزرنا پڑا لیکن آپ کے پیچھے بھی وہی غالب رہنے والا ہاتھ تھا جو شروع سے ساتھ ہوتا آیا ہے بلکہ وہ جو آپ کے دوست تھے وہی دشمن ہو گئے اور وہی کہنے لگے ہم نے ہی اس کو اوپر چڑھایا ہے اور ہم ہی اس کو نیچے گرا دیں گے انہوں نے اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگایا اور وہ کامیاب نہ ہو سکے۔ چنانچہ آپ کی مخالفت کے بارہ میں حضرت مصلح موعود ہی کی زبانی سنئے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

''آپ کو طرح طرح سے مارنے کی کوشش کی گئی۔ لوگ مارنے پر متعین ہوئے جن کا علم ہو گیا اور وہ اپنے ارادہ میں ناکام ہوئے۔ مقدمے آپ پر جھوٹے اقدام قتل کے بنائے گئے چنانچہ ڈاکٹر مارٹن کلارک نے جھوٹا مقدمہ اقدام قتل کا بنایا اور ایک شخص نے کہہ بھی دیا کہ مجھے حضرت مرزا صاحب نے متعین کیا تھا۔ مجسٹریٹ وہ جو اس دعویٰ کے ساتھ آیا تھا کہ اس مدعی مہدویت اور مسیحیت کو اب تک کسی نے پکڑا کیوں نہیں میں پکڑوں گا مگر جب مقدمہ ہوتا ہے وہی مجسٹریٹ کہتا ہے کہ میرے نزدیک یہ جھوٹا مقدمہ ہے۔ بار بار اس نے یہی کہا اور آخر اس شخص کو عیسائیوں سے علیحدہ کر کے پولیس افسر کے ماتحت رکھا گیا اور وہ شخص رو پڑا اور اس نے بتا دیا کہ مجھے عیسائیوں نے سکھایا تھا اور خدا نے اس جھوٹے الزام کا قلع قمع کر دیا۔

(معیار صداقت۔ انوار العلوم جلد 6 ص 61)

اب دیکھیں ایک تدبیر دشمن کرتا ہے۔ اس کے مقابلہ پر اپنے بندہ کی مدد و نصرت کے لیے خدا تعالیٰ تدبیر کرتا ہے اور آخر خدا تعالیٰ ہی کی تدبیر کامیاب ہوتی ہے۔ یہ مخالفین اصل میں ہماری پہچان ہیں۔ ہماری کھاد ہیں۔ ہمارے لیے رونق ہیں اور ہماری ترقی و کامرانی کا ذریعہ ہیں۔ ان سے پوچھئے جو اس کوچہ سے گزر کر آئے ہیں۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ پر دعویٰ ماموریت کے بعد ایسے ایسے مظالم و مصائب کے پہاڑ ڈھائے گئے کہ ان کا تصور کر کے آج بھی آنکھیں اشکبار ہو جاتی ہیں۔ دل خون کے آنسو روتا ہے۔ پتھر کا جگر پاش پاش ہو جاتا ہے اور کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ متحدہ ہندوستان میں اس دور کے جرائد و رسائل نے حضرت اقدس پر بغاوت اور زلزلہ کی پیشگوئیوں سے کروڑوں باشندوں کو ہراساں کرنے یا قتل کے منصوبے باندھنے اور بہت سی من گھڑت اور اشتعال انگیز خبروں سے پورا ملک آتش فشاں بنا دیا۔ آپ کے قتل کی خفیہ طور پر انفرادی بھی اور انگریزی عدالت کے ذریعہ بھی ناپاک سازشیں کی گئیں مگر خدا تعالیٰ نے اپنے پاک وعدوں کے مطابق ہمیشہ اپنی افواج آسمانی سے حفاظت فرمائی اور اس نوع کے معجزانہ سامان پیدا فرمائے کہ انسانی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ حضرت اقدس خود فرماتے ہے

اس راہ میں اپنے قصے تم کو میں کیا سناؤں
دکھ درد کے ہیں جھگڑے سب ماجرا یہی ہے
اس عشق میں مصائب سو سو ہیں ہر قدم میں
پر کیا کروں کہ اس نے مجھ کو دیا یہی ہے
حرف وفا نہ چھوڑوں اس عہد کو نہ توڑوں
اس دلبر ازل نے مجھ کو کہا یہی ہے
ہم خاک میں ملے ہیں شاید ملے وہ دلبر
جیتا ہوں اس ہوس سے میری غذا یہی ہے

مذاہب عالم کی سات ہزار سالہ مستند تاریخ سے ثابت ہے کہ کسی فرستادہ حق کا استقبال پھولوں اور تحسین کے نعروں سے نہیں گالیوں، پتھروں اور قتل کے منصوبوں سے کیا گیا۔ یہی دردناک تاریخ جو ایک لاکھ چوبیس ہزار بار دہرائی گئی اور اسی کا نظارہ امام الزماں کے ظہور پر چشم فلک نے دوبارہ دیکھا اور خدا کے منادی کی حقانیت پر مہر تصدیق ثبت کر دی۔

غرض یہ مخالفت جاری رہی اور جاری رہے گی۔ اسی طرح 1934ء میں قادیان میں مخالفین نے احمدیت کو مٹانے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگایا جبکہ یہ تحریک عروج پر تھی۔ علاوہ ازیں اس وقت کی گورنمنٹ یعنی گورنمنٹ انگلشیہ بھی ان کی پشت پر تھی۔ اب قابل غور یہ امر ہے کہ اس وقت مخالفین نے احمدیت کو مٹانے کے لیے تدابیر کیں۔ دوسری طرف اللہ تعالیٰ نے احمدیت کو پھیلانے کے لیے تدابیر کیں۔ آخر کار خدا تعالیٰ ہی کی تدابیر کامیاب ہوئیں اور ہوتی رہیں گی جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ انہوں نے تدبیر کی اور (ادھر) اللہ نے تدبیر کی اور اللہ بہتر تدبیر کرنے والا ہے۔ پس خدائی تدبیر کے نتیجہ میں ایک طرف تو دشمن کے غبارہ سے ہوا نکل گئی۔ دوسری طرف خدائی تدبیر کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ سے اذن پا کر حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کی بنیاد رکھی اور مزے کی بات یہ ہے کہ ایک طرف دشمن نے احمدیت کو مٹانے کے لیے تمام منصوبے مکمل کر لیے اور دوسری طرف اللہ تعالیٰ نے احمدیت کو پھیلانے کے بھی تمام منصوبے مکمل کر لیے اور اس منصوبے میں ہر اس شخص کو شامل کر لیا۔ جس نے تحریک جدید کے سلسلہ میں اپنی زندگی کو وقف کیا یا جس نے تحریک جدید کے مالی جہاد میں اپنے آپ کو شامل کر لیا اور وہ بھی جو آئندہ زندگی وقف کرے گا اور اپنے آپ کو مالی جہاد میں شامل کرے گا۔ پس تحریک جدید اس خدائی تدبیر اور منصوبے کا حصہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مصلح موعود کے دل میں ڈالا اور جس کا آپ نے یوں اعلان فرمایا:۔

''تحریک جدید کو اس لیے جاری کیا گیا کہ اس کے ذریعہ ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے جس کے ذریعہ خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جا سکے۔ تحریک جدید کو اس لیے جاری کیا گیا تاکہ کچھ افراد ایسے میسر آ جائیں جو اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لیے وقف کر دیں اور اپنی عمریں اسی کام میں لگا دیں۔ تحریک جدید کو اس لیے جاری کیا گیا ہے تاکہ وہ عزم و استقلال ہماری جماعت میں پیدا ہو جو کام کرنے والی جماعتوں میں پیدا ہوتا ہے''۔

تحریک جدید الٰہی تحریک ہے

پھر فرماتے ہیں:۔

''میرے ذہن میں یہ تحریک بالکل نہیں تھی۔ اچانک میرے دل پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ تحریک نازل ہوئی پس بغیر اس کے کہ میں کسی قسم کی غلط بیانی کا ارتکاب کروں میں کہہ سکتا ہوں کہ وہ تحریک جدید جو خدا نے جاری کی میرے ذہن میں یہ تحریک پہلے نہیں تھی۔ میں بالکل خالی الذہن تھا۔ اچانک اللہ تعالیٰ نے یہ سکیم میرے دل پر نازل کی اور میں نے اسے جماعت کے سامنے پیش کر دیا۔ پس یہ میری تحریک نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی نازل کردہ تحریک ہے''۔

(الفضل 2 دسمبر 1942ء)

نیز فرمایا:۔

''میں اللہ تعالیٰ پر اس تحریک کی تکمیل کو چھوڑتا ہوں کہ یہ کام اسی کا ہے اور میں اس کا ایک حقیر خادم ہوں۔ لفظ میرے ہیں لیکن حکم اس کا ہے''۔

(الفضل 19 نومبر 1935ء)

تحریک جدید کے ثمرات

1۔ خدائی تدبیر کے تحت جماعت کے اکثر افراد کو زندگی وقف کر کے اور مالی قربانی میں شریک ہو کر مجاہدین میں شریک ہونے کا اعزاز حاصل ہوا۔ خلیفہ وقت کی دعاؤں اور واقفین زندگی کی کوششوں اور دعاؤں سے اب تک دنیا کے 181 ممالک میں احمدیت کا نفوذ ہو چکا ہے۔ جن میں وقت کے ساتھ ساتھ اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

2۔ قرآن کریم کے تراجم بہت سی زبانوں میں شائع ہو چکے ہیں اور بہت سی زبانوں میں ہو رہے ہیں اور آئندہ بھی ہوتے رہیں گے۔

3۔ دنیا میں بہت سی بیوت الذکر تعمیر ہو چکی ہیں اور بہت سی تعمیر ہو رہی ہیں۔ ان میں وہ بیوت الذکر بھی ہیں جو صرف لجنہ کی مالی قربانی کے نتیجہ میں معرض وجود میں آئی ہیں۔ آئندہ بھی بڑی کثرت سے تعمیر ہوں گی۔

جماعت احمدیہ پر ہجرت کا سب سے پہلا خدا تعالیٰ کی طرف سے انعام یہ ہوا کہ اس کو MTA جیسی نعمت سے نوازا گیا اور خلیفہ وقت کی دوری قربت میں بدل گئی اس کے علاوہ نہ صرف جماعت کی تربیت کے سامان پیدا کر دیے بلکہ اس کی ترقی کے بھی سامان پیدا فرما دیے گئے۔ خلیفہ وقت سے براہ راست برکتیں حاصل کرنے کے بھی سامان پیدا ہو گئے۔ آج وہی جماعتیں جن کے ہم نام سنا کرتے تھے مالی قربانیوں اور تربیتی امور میں بہت آگے نکل چکی ہیں۔ جن میں جرمنی، انگلستان، امریکہ، کینیڈا، انڈونیشیا اور دیگر

(باقی صفحہ 6 پر)

(بقیہ صفحہ 3)

جاں نثار اپنے محبوب کی محبت میں جینے والے جن کا مذہب عشق تھا اور پھر عشق اور پھر عشق اور عشق میں ہی انہوں نے اپنی ساری زندگیاں گزار دیں۔ کیا یہ لوگ بھی کبھی مرسکتے ہیں۔،، ؎

ہر گز نمیرد آں کہ دلش زندہ شد بعشق
ثبت است بر جریدۂ عالم دوام ما

(الفضل 4 ستمبر 1941ء)

بے نظیر اخلاص وایثار

ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کو لدھیانہ میں کسی ضروری اشتہار کے چھپوانے کے لئے ساٹھ روپے کی ضرورت پیش آئی ۔حضور کے پاس رقم نہیں تھی اور ضرورت فوری اور سخت تھی ۔ اس وقت منشی صاحب حضرت صاحب کے پاس لدھیانہ میں آئے ہوئے تھے۔ حضرت صاحب نے منشی صاحب کو بلایا اور فرمایا اس فوری ضرورت کیلئے آپ کی جماعت اس رقم کا انتظام کر سکے گی؟ یہ سنتے ہی آپ فوراً کپورتھلہ گئے اور جماعت کے کسی فرد سے ذکر کئے بغیر اپنی بیوی کا زیور فروخت کر کے ساٹھ روپے حاصل کئے اور حضرت صاحب کی خدمت میں لاکر پیش کر دیئے ۔حضرت صاحب بہت خوش ہوئے ۔حضرت صاحب یہی سمجھتے رہے کہ کپورتھلہ کی جماعت نے رقم کا انتظام کیا ہے۔ کچھ عرصہ کے بعد حضرت منشی اروڑا صاحب حضرت صاحب کے پاس گئے تو حضرت صاحب نے خوشی کے لہجہ میں فرمایا کہ منشی صاحب اس وقت آپ کی جماعت نے بڑی ضرورت کے وقت امداد کی ۔منشی صاحب نے حیران ہوکر پوچھا حضرت کونسی امداد، مجھے تو کچھ پتہ نہیں ۔حضرت صاحب نے فرمایا ’’یہی جو منشی ظفر احمد صاحب جماعت کپورتھلہ کی طرف سے ساٹھ روپے لائے تھے۔‘‘ منشی صاحب نے کہا حضرت! منشی صاحب نے مجھ سے تو اس کا کوئی ذکر نہیں کیا اور نہ ہی جماعت سے ذکر کیا۔ میں ان سے پوچھوں گا کہ ہمیں کیوں نہیں بتایا۔ واپس جا کر منشی ظفر احمد صاحب سے ناراضگی کا اظہار کیا۔حضرت صاحب کو ضرورت پیش آئی اور آپ نے ہمیں بتایا تک نہیں ۔ پھر منشی اروڑا صاحب چھ ماہ تک منشی ظفر احمد صاحب سے ناراض رہے۔ اللہ اللہ یہ وہ فدائی لوگ تھے جو حضرت اقدس کو عطا ہوئے۔ (الفضل 4 ستمبر 1941ء)

غرضیکہ حضرت منشی ظفر احمد صاحب ہر وقت ہر حال میں حضرت اقدس کے ساتھ رہے۔ پادری عبداللہ آتھم کے ساتھ جنگ مقدس کے پرچے آپ کو حضرت اقدس لکھوایا کرتے تھے۔ آپ بہت خوش خط اور زودنویس تھے۔

حضرت منشی ظفر احمد صاحب 15/اگست 1941ء کو بعارضہ پیچش بیمار ہوئے۔ اور 20/اگست 1941ء کو صبح 6:30 بجے حضرت اقدس کا یہ بے مثال عاشق صادق اپنے مولا کے حضور حاضر ہو گیا۔ آپ کا جسد خاکی قادیان لایا گیا۔ نماز جنازہ امیر مقامی حضرت مولانا شیر علی صاحب نے پڑھائی اور مقبرہ بہشتی میں آپ کو سپرد خاک کیا گیا۔

آپ کی وفات کے وقت حضرت مصلح موعود قادیان سے باہر تھے اس لئے تدفین میں شامل نہ ہو سکے ۔حضور تدفین کے بعد تشریف لائے۔ آپ نے 22/اگست 1941ء کے خطبہ جمعہ میں حضرت منشی صاحب کا تفصیل سے ذکر فرمایا۔

رپورٹ: مبارک احمد صدیقی صاحب

مجلس انصاراللہ یو۔کے کا
23واں سالانہ اجتماع

مجلس انصاراللہ UK کا 23واں سالانہ اجتماع 23/ستمبر تا 25/ستمبر 2005ء کو بیت الفتوح مورڈن میں نہایت احسن طریقے سے منعقد ہوا۔ اس اجتماع میں ایک ہزار گیارہ انصار کے علاوہ ایک سو ساٹھ مہمان بھی شامل تھے۔ اس کے لئے طاہر ہال میں انتظامات کئے گئے تھے۔ ہال میں داخلے سے پہلے استقبالیہ اور رجسٹریشن کے ڈیسک موجود تھے جبکہ طاہر ہال کے اندر عقبی حصہ میں انصاراللہ UK کی سرگرمیوں پر مبنی تصویری نمائش اور ہیومینیٹی فرسٹ کا ڈیسک موجود تھا۔

مجلس شوریٰ

جمعۃ المبارک کے روز صبح تقریباً دس بجے مجلس شوریٰ کا پروگرام تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا۔ اس کے بعد مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ یو کے نے اراکین مجلس شوریٰ سے خطاب کیا۔ آپ کے خطاب کے بعد مجلس شوریٰ کی سب کمیٹیوں کو ترتیب دیا گیا۔ اس کے بعد مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت فضل لندن کی زیر صدارت صدر مجلس انصاراللہ یو کے اور نائب صدر انصاراللہ یو۔کے صف دوئم کا انتخاب عمل میں آیا۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب اور مکرم ولید احمد صاحب کے نام آئندہ دوسال کے لئے برائے صدر اور نائب صدر صف دوم مجلس انصاراللہ برطانیہ منظور فرمائے ہیں)۔ نماز جمعہ کی ادائیگی اور دوپہر کے کھانے کے بعد مجلس شوریٰ کی سب کمیٹیوں کے اجلاسات منعقد ہوئے۔ اور پھر مجلس شوریٰ کی اختتامی نشست میں سب کمیٹیوں نے اپنی اپنی رپورٹیں پیش کیں۔ مجلس شوریٰ کے اختتام پر جناب صدر مجلس انصاراللہ یو کے نے حاضرین سے مختصر خطاب کیا۔ دعا کے ساتھ مجلس شوریٰ ختم ہوئی۔

افتتاحی اجلاس

شام ساڑھے سات بجے اجتماع کا افتتاحی اجلاس شروع ہوا۔ مکرم ومحترم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ UK نے پرچم کشائی کی اور دعا کروائی۔ تلاوت وترجمہ کے بعد مکرم صدر صاحب مجلس انصاراللہ UK نے انصار کا عہد دہرایا۔ نظم کے بعد مکرم امیر صاحب UK نے خطاب فرمایا۔ مکرم امیر صاحب نے اپنے خطاب میں بچوں کی تعلیم وتربیت پر انتہائی زور دیا اور دعا کے ساتھ پہلے دن کی کارروائی اختتام کو پہنچی۔

دوسرا روز

24/ستمبر بروز ہفتہ اجتماع کا دوسرا دن تھا۔ پہلے سیشن میں تلاوت اور نظم کے مقابلے ہوئے ۔ دوسرا سیشن دعوت الی اللہ فورم تھا جو محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اس میں دعوت الی اللہ کی اہمیت پر زور دیا گیا اور ایمان افروز واقعات سنائے گئے ۔مقررین میں مکرم مولانا عبدالغفار صاحب، مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب، مکرم ڈاکٹر محمد امجد صاحب اور مکرم مسعود علی کبیر صاحب شامل تھے۔ حاضرین نے دعوت الی اللہ کے ان ایمان افروز واقعات کو انتہائی توجہ سے سنا اور خوب محظوظ ہوئے۔ اس کے بعد تعلیمی پرچہ ذہانت تھا۔ نماز ظہر وعصر کی ادائیگی اور دوپہر کے کھانے سے فارغ ہونے کے بعد سہ پہر کو ورزشی مقابلہ جات منعقد ہوئے جن میں فٹبال، والی بال، رسہ کشی اور دوڑ وغیرہ شامل تھے۔ شام چھ بجے کے قریب انصار طاہر ہال میں واپس تشریف لائے اور برکات خلافت کے حوالے سے ایک انتہائی اہم اجلاس مکرم امیر صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ یو کے نے خطاب فرمایا۔ آپ نے اپنے خطاب میں گزشتہ سال کی رپورٹ مختصراً پیش کرتے ہوئے ان پروگراموں کا ذکر کیا جو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ سال انصاراللہ یو کے کو سونپے تھے۔

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب مربی سلسلہ نے نظام وصیت کے موضوع پر خطاب فرمایا اور انصار بھائیوں کو اس بابرکت تحریک میں شمولیت کی تحریک کی۔ مکرم مولانا نسیم احمد باجوہ صاحب مربی سلسلہ نے انفاق فی سبیل اللہ کے حوالے سے ہارٹلے پول بیت فنڈ کی طرف توجہ دلائی۔ ریجنل امیر نارتھ ایسٹ مکرم بلال ایٹکنسن صاحب نے حاضرین کو بیت ہارٹلے پول کی تعمیراتی پیش رفت ، ہارٹلے پول میں انصاراللہ کی چیریٹی واک اور اس پر ہارٹلے پول کے عوام وخواص کے تاثرات پر مبنی ایک تفصیلی اور دلچسپ ویڈیو دکھائی جسے حاضرین نے بہت پسند کیا۔ آخر پر مکرم امیر صاحب یو کے نے خطاب کیا۔

تیسرا اور آخری دن

25/ستمبر کو اجتماع کا تیسرا اور آخری دن تھا۔ آج علمی مقابلہ جات میں فی البدیہہ تقریر اور پیغام رسانی کے مقابلے شامل تھے جبکہ ورزشی مقابلہ جات میں ایتھلیٹک، والی بال اور کلائی پکڑنے کے مقابلے شامل تھے۔ ورزشی مقابلہ جات کے بعد طاہر ہال میں مکرم ظہیر احمد صاحب نائب صدر صف دوئم کی زیر صدارت تلقین عمل کا اجلاس شروع ہوا۔ مکرم سید نصیر احمد صاحب قائد تربیت انصاراللہ یو کے نے ’’صلوۃ پروگرام‘‘ کا تعارف کروایا۔ مکرم مولانا اخلاق احمد صاحب انجم نے سیرت النبی آنحضرت ﷺ پر خطاب کرتے ہوئے آپ ﷺ کی عبادت کے پہلو پر روشنی ڈالی۔ مکرم شیخ طارق محمود صاحب قائد تعلیم القرآن نے تعلیم القرآن کلاسز کے حوالے سے خطاب کیا۔ مکرم مولانا نصیر احمد قمر صاحب نے ذکر حبیب کے عنوان کے تحت حضرت مسیح موعود کے عشق قرآن کے موضوع پر خطاب فرمایا۔

اختتامی اجلاس

دوپہر کے کھانے اور نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد اختتامی اجلاس شروع ہوا۔ تلاوت نظم اور عہد کے بعد تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔ محترم امیر صاحب UK نے انعامات تقسیم کئے۔

علم انعامی کی حقدار ویسٹ کرائیڈن کی جماعت رہی۔ دوسرے نمبر پر ساؤتھ آل جبکہ تیسرے نمبر پر نیو مالڈن کی جماعت رہی۔ بہترین ریجن کی دوڑ میں پہلی پوزیشن لندن ریجن، دوسری پوزیشن مڈل سیکس ریجن جبکہ تیسری پوزیشن بیت الفتوح نے حاصل کی۔

تقریب تقسیم انعامات کے بعد مکرم امیر صاحب نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ آپ نے اپنے اس خطاب میں بھی بچوں کی تعلیم وتربیت پر انتہائی زور دیا۔

مکرم امیر صاحب نے خطاب کے بعد دعا کروائی اور اس طرح مجلس انصاراللہ UK کا 23واں سالانہ اجتماع کا بابرکت اختتام ہوا۔

(الفضل انٹرنیشنل 4 نومبر 2005ء)

جماعتی کاموں میں خدا تعالیٰ کی مدد کی بہت زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔
(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

میں نے کبھی کسی معترض کے اعتراض کو غیر اہم نہیں سمجھا
(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

عبدالحلیم سحر صاحب

پاکستان VS انگلینڈ

تیسرا کرکٹ ٹیسٹ ایک جائزہ

قذافی سٹیڈیم لاہور میں پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان تیسرا کرکٹ ٹیسٹ کھیلا گیا جوکہ 29 نومبر سے 3 دسمبر 2005ء تک ہوا۔ انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا جوکہ ان کے حق میں مثبت ثابت نہ ہوا ان کی پوری ٹیم 288 کے مجموعی سکور پر آؤٹ ہوگئی۔ انگلش ٹیم صرف 94 اوورز کھیل سکی اس 288 کے سکور میں کل 39 چوکے اور صرف ایک چھکا لگا کوئی انگلش بیٹسمین سنچری سکور نہ کرسکا کولنگ وڈ صرف 4 رنز کے فرق سے اپنی سنچری مکمل نہ کرسکے اور 96 رنز پر آؤٹ ہوگئے کامران اکمل نے اس اننگز میں بہترین وکٹ کیپنگ کا مظاہرہ کیا اور عمدہ کیچ پکڑے۔ شعیب ملک نے تین وکٹ حاصل کیے جبکہ رانا نوید الحسن، محمد سمیع اور دانش کنیریا نے دو دو وکٹیں حاصل کیں جبکہ شعیب اختر نے ایک کھلاڑی آؤٹ کیا پاکستان کی جانب سے اننگز کا آغاز اتنا اچھا نہیں تھا صرف 12 کے سکور پر پاکستان کے دو کھلاڑی کو آؤٹ ہوچکے تھے تیسری وکٹ بھی جلد گرگئی اس کے بعد کپتان انضمام الحق اور محمد یوسف نے بڑی ذمہ داری سے بیٹنگ کی اور ٹیم کو کافی حد تک دباو سے نکالا 148 کے مجموعی سکور پر انضمام الحق زخمی ہوگئے اس وقت انہوں نے 35 رنز بنائے تھے اس کے بعد حسن رضا کھیلنے آئے لیکن وہ بھی 21 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئے لیکن بعد کے کھلاڑیوں محمد یوسف اور کامران اکمل نے اپنی زندگی کی بہترین اننگز کھیلی اور انگلینڈ کے لیے ایک بڑا اسکور کھڑا کر کے ان کے لئے مشکلات پیدا کر دیں پاکستان کی 636 کی اننگز میں محمد یوسف نے 223 اور کامران اکمل نے 154 رنز بنائے جبکہ انضمام الحق 97 رنز بنا کر رن آؤٹ ہوگئے محمد یوسف اور کامران اکمل نے چھٹی وکٹ کی شراکت میں 269 سکور بنائے جو پاکستان کی کسی بھی ملک کے خلاف سب سے بڑی شراکت ہے۔ اس سے قبل 1964-65ء میں نیوزی لینڈ کے خلاف لاہور ٹیسٹ میں حنیف محمد اور ماجد خان نے 217 رنز سکور کئے تھے انضمام الحق آٹھ ہزار رنز بنانے والے پاکستان کے دوسرے کھلاڑی ہیں اور دنیا کے چودھویں کھلاڑی بن گئے ہیں ان کی رنز بنانے کی اوسط 51.32 ہے انگلینڈ نے دوسری اننگز کا آغاز کیا تو اس کے سامنے پہلے 348 رنز کا خسارہ پورہ کرنا تھا اس کے بعد اپنی لیڈ حاصل کرنی تھی انگلینڈ کی پہلی دو وکٹیں جلد گرگئیں لیکن این بل اور کولنگ وڈ نے ٹیم کو کافی سہارا دیا ان دونوں کھلاڑیوں نے تیسری وکٹ کی شراکت میں 175 رنز بنائے انگلینڈ نے لنچ تک 212 سکور دو وکٹوں کے نقصان پر کرلیے تھے اس صورت حال میں میچ ڈرا کی طرف جارہا تھا کسی کے وہم وگمان میں بھی نہیں تھا کہ انگلش ٹیم لنچ کے فوری بعد آؤٹ ہوجائے گی جب سکور 212 تھا تو کولنگ وڈ دانش کنیریا کی گیند پر حسن رضا کے ہاتھوں سلپ میں آؤٹ ہوگئے اس وقت ان کا ذاتی سکور 80 تھا اس کے بعد پیٹرسن کھیلنے آئے لیکن وہ بھی دانش کنیریا کی گیند پر حسن رضا کے ہاتھوں ایک خوبصورت کیچ کی صورت میں آؤٹ ہوگئے اب پاکستان کی کامیابی کے آثار شروع ہوگئے تھے۔ کھیل نے اس وقت پانسہ پلٹا جب انگلینڈ کے بہترین آل راؤنڈر فلنٹوف دانش کی ایک خوبصورت گگلی کا شکار ہوگئے اور کلین بولڈ ہوئے اب انگلش ٹیم کی کمر ٹوٹ گئی دانش کنیریا نے پانچ گیندوں پر تین کھلاڑیوں کو آؤٹ کردیا اس کے بعد انگلینڈ کی چھٹی وکٹ بھی 212 کے سکور پر گرگئی جب این بل شعیب اختر کے ہاتھوں 92 رنز پر ایل بی ڈبلیو ہوگئے ساتویں اور آٹھویں وکٹیں 227 کے سکور پر گریں اس کے بعد کوئی کھلاڑی ٹھہر نہ سکا اور انگلینڈ کی پوری ٹیم 248 کے مجموعی سکور پر آؤٹ ہوگئی اور پاکستان نے انگلینڈ کے خلاف ہوم سیریز میں سب سے بڑی فتح حاصل کرلی یعنی انگلینڈ ایک اننگز اور 100 رنز سے ہار گیا اس سے قبل انگلینڈ کو 1987 میں قذافی سٹیڈیم میں ہی ایک اننگز اور 87 رنز سے شکست ہوئی تھی محمد یوسف مین آف دی میچ اور انضمام الحق مین آف دی سیریز قرار پائے دانش کنیریا ایک موقعہ پر ہیٹ ٹرک پر پہنچ گئے تھے انہوں نے صرف پانچ گیندوں پر تین وکٹ حاصل کیے شعیب اختر نے 19 اوورز میں 71 رنز دے کر پانچ وکٹیں حاصل کیں دانش کنیریا نے 22.1 اوورز میں 57 رنز دے کر چار وکٹ حاصل کئے اس ٹیسٹ میچ میں پاکستان کی ٹیم نے بہترین کھیل کا مظاہرہ کیا بیٹنگ اور باؤلنگ کا شعبہ نہایت عمدہ رہا اور خاص بات یہ ہے کہ فیلڈروں نے بہترین اور مشکل کیچ پکڑے اس طرح فیلڈنگ کا معیار پہلے کی نسبت بہت معیاری تھا شعیب اختر نے نہایت ذمہ داری اور محنت سے باؤلنگ کی لائن اور لینتھ بہت اچھی تھی سلو باؤلنگ کے فن کو انہوں نے بہترین طور پر استعمال کیا اگر اسی طرح وہ آئندہ بھی صرف سپیڈ کی بجائے بال کو سوئنگ کروانے میں کامیاب رہے اور اپنی ڈائریکشن ٹھیک رکھی تو بڑی بڑی ٹیموں کے لیے مشکلات پیدا کریں گے دانش کنیریا نے بھی بہت عمدہ باؤلنگ کی خاص طور پر ان کی گگلی نے جادو کا کام دکھایا اور پاکستان بہت بڑے مارجن سے یہ ٹیسٹ میچ جیت گیا وکٹ کیپنگ کامران اکمل نے بہت اچھی کی اور بڑے مشکل کیچ خوبصورت انداز میں پکڑے انضمام الحق نے سیریز کے دوران بہترین کپتانی کی اور ٹیم کو متحد کر کے پاکستان کو تاریخی کامیابی سے ہمکنار کیا۔ اب ہم قذافی سٹیڈیم کا تاریخی لحاظ سے جائزہ لیتے ہیں گوکہ 29 جنوری 1955 تکو لاہور کو ٹیسٹ سینٹر کا درجہ حاصل ہوا اور ابتدائی طور پر 3 ٹیسٹ باغ جناح میں کھیلے گئے۔ پہلا میچ بھارت کے خلاف 29 جنوری 1955ء کو کھیلا گیا یہ میچ ڈرا ہوا۔ لیکن 21 نومبر 1959ء کو قذافی سٹیڈیم لاہور میں پہلا ٹیسٹ آسٹریلیا کے خلاف کھیلا گیا جو پاکستان ہار گیا اس وقت پاکستانی ٹیم کے کپتان امتیاز احمد تھے۔ قذافی سٹیڈیم میں پاکستان نے غیر ملکی ٹیموں کے خلاف اب تک 36 ٹیسٹ کھیلے ہیں جن میں پاکستان نے 11 ٹیسٹ میں کامیابی حاصل کی ہے 6 ٹیسٹ ہارے ہیں اور 19 میچ ڈرا ہوئے ہیں پاکستان نے 1987-88ء میں انگلینڈ کے خلاف لاہور میں پہلی کامیابی حاصل کی انگلینڈ کے کپتان مائیک گیٹنگ اور پاکستان کے کپتان جاوید میاں داد تھے اس ٹیسٹ میں انگلینڈ کو ایک اننگز اور 87 رنز سے شکست ہوئی۔ اس گر اؤنڈ میں پاکستان کا زیادہ سے زیادہ سکور 699 ہے جو پاکستان نے انڈیا کے خلاف 1989-90ء میں بنایا تھا حنیف محمد پہلے پاکستانی کپتان تھے جنہیں قذافی سٹیڈیم میں پہلے ڈبل سنچریاں بنانے کا اعزاز حاصل ہوا یہ 1964-65ء میں نیوزی لینڈ کے خلاف بنائی گئیں۔ ایک اور دلچسپ بات یہ ہے کہ ٹیسٹ کرکٹ کی سست ترین سنچری بھی اسی گراؤنڈ میں بنائی گئی جو مدثر نذر نے بنائی انہوں نے 1976-77ء میں انگلینڈ کے خلاف 114 سکور بنائے یہ 557 منٹ اور 420 گیندوں پر بنائے۔ اسی گراؤنڈ پر مدثر نذر نے بیٹ کیری کرنے کا اعزاز بھی حاصل کیا 1982-83ء میں بھارت کے خلاف 152 رنز کی اننگز کے دوران یہ اعزاز حاصل کیا۔

جاوید میاں داد اور محمد وسیم دو ایسے کھلاڑی ہیں جنہوں نے اپنی اولین سنچریاں قذافی سٹیڈیم میں بنائیں اس میں جاوید میاں داد نے 163 رنز کی اننگز نیوزی لینڈ کے خلاف 1976-77ء میں کھیلی محمد وسیم نے 1996-97ء میں نیوزی لینڈ کے خلاف اپنی پہلی سنچری (109 رنز ناٹ آؤٹ) بنائی ویسٹ انڈیز کے ولسیلے ہال پہلے غیر ملکی ہیں جنہوں نے لاہور باغ جناح میں 1958-59ء میں پاکستان کے خلاف ہیٹ ٹرک کی قذافی سٹیڈیم لاہور میں ایک اننگز میں بہترین باؤلنگ کا ریکارڈ عبدالقادر کے پاس ہے انہوں نے 1987-88ء میں انگلینڈ کے خلاف پہلی اننگز میں 56 رنز دے کر 9 کھلاڑی آؤٹ کیے۔

(بقیہ صفحہ 4)

ایشیائی وافریقن جماعتیں جو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہر سال اپنے جلسہ سالانہ منعقد کررہی ہیں۔ یہ سب خلیفہ وقت کی ہجرت کی برکتیں ہیں اور اس تدبیر کا حصہ ہیں جو خداتعالیٰ نے دشمن کے مقابل پر کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بہت فعال جماعتیں پیدا ہوگئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس ترقی کو روز بروز زیادہ کرے۔ آمین

5۔ مالی قربانی میں حصہ لینے والوں کو اس کا بخوبی علم ہوگا کہ جب بھی انہوں نے تنگی کے باوجود مالی قربانی کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق کئی گنا بڑھا کر لوٹایا ہے۔ جو اس بات کا بھی ثبوت ہے کہ تحریک جدید ایک خدائی تحریک ہے۔ اس ضمن میں بہت سے واقعات ہیں جو سلسلہ کے لٹریچر میں ازدیاد ایمان کے لیے چھپتے رہے ہیں اور چھپتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں فیوض وبرکات سے حصہ لینے کی توفیق عطا فرماتے ہوئے ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے۔ آمین

مریخ (Mars)

مریخ وہ سیارہ ہے جس پر چاند کے بعد سب سے زیادہ تحقیق کی گئی ہے۔ اس پر کئی خلائی جہاز اتارے جا چکے ہیں اور دیگر ذرائع سے بہت کافی معلومات حاصل کی گئی ہیں۔ چونکہ کئی لحاظ سے یہ ہماری زمین سے مماثلت رکھتا ہے اس لئے پہلے یہ کافی حد تک مقبول خیال تھا کہ یہاں زندگی کسی نہ کسی شکل میں ضرور موجود ہوگی۔ اس پر کسی زمانہ میں کئی دریاؤں کے بہنے کے راستے پائے جاتے ہیں۔ اس کے شمالی اور جنوبی قطبین پر زمین کے قطبین کی طرح برف کے پہاڑ جمے ہوئے ہیں اس کی زمین کے نیچے پانی جمی ہوئی صورت میں موجود ہے۔ زمین کی طرح اس پر اکثر ہواؤں کے تیز طوفان چلتے رہتے ہیں۔ یہاں کا دن زمین کے 24 گھنٹہ کے دن سے ذرا بڑا ہوتا ہے۔ یہاں زمین کی طرح باقاعدہ موسم پیدا ہوتے اور ادلتے بدلتے رہتے ہیں۔ یہ اپنے خوبصورت سرخی مائل مالٹا رنگ کی وجہ سے سرخ سیارہ کے نام سے مشہور ہے یہ رنگ اس کی فولاد سے بھرپور سرخ رنگ کی مٹی کی وجہ سے ہے جو میدانی علاقوں میں نرم اور بھربھری ہے لیکن اکثر علاقہ پتھریلی چٹانوں سے بھرا پڑا ہے۔ اس کی اوپر کی فضا ہماری زمین کی فضا کا محض 1/100 حصہ ہے جس کی وجہ سے دن اور رات کے درجہ حرارت میں بہت زیادہ فرق ہے۔ زمین سے کافی چھوٹا ہے۔ اس کا قطر 4200 میل ہے۔ سورج سے زیادہ سے زیادہ فاصلہ 15 کروڑ 49 لاکھ میل اور کم سے کم 12 کروڑ 85 لاکھ میل ہے۔ اس کی کشش ثقل سے باہر نکلنے کے لئے 10 ہزار 8 سو میل فی گھنٹہ کی رفتار درکار ہے۔ اس کی سورج کے گرد مدار کی گردش 687 دنوں میں جب کہ اپنے محور کے گرد گردش 24 گھنٹہ 37 منٹ میں مکمل ہوتی ہے۔ اس کے گرد زمین کے چاند کی طرح دو چاند گردش کرتے ہیں جو بہت ہی چھوٹے ہیں ان میں سے ایک کا قطر 14 میل کا اور دوسرے کا صرف 6 میل کا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ چاند کسی زمانہ میں مریخ سے باہر کی پٹی میں گھومنے والے Astroids میں سے تھے جو شہاب ثاقب کی طرح مریخ کے دائرہ کشش میں آجانے کی وجہ سے اس کے گرد گردش کرنے لگے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 54001 میں

Casrudin S/O Miharta

پیشہ فارمر عمر 39 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین رقبہ 600 مربع میٹر مالیتی -/RP6000000۔ 2۔ ربڑا سٹیٹ 10000 مربع میٹر مالیتی -/RP15000000۔ 3۔ زمین رقبہ 600 مربع میٹر مالیتی -/RP6000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP12000000 سالانہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Casrudin گواہ شد نمبر 1 Siti Maimunah گواہ شد نمبر 2 Sohari

مسل نمبر 54002 میں

Nurhadi Supradi S/O Waridin

پیشہ لیبر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ 87 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 روپے ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nurhadi Supradi گواہ شد نمبر 1 Nur Asikin گواہ شد نمبر 2 Abdul Rauf

مسل نمبر 54003 میں

Inang Achmadi S/O Dul Kihoer

پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان رقبہ 54 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000۔ 2۔ زمین مالیتی -/RP35000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1994000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Inang Achmadi گواہ شد نمبر 1 Ahmad Redy Santono گواہ شد نمبر 2 E.Komala

مسل نمبر 54004 میں

Hj.Edja Suhaedja

W/O H.Ahmad Rolsvidi

پیشہ پنشنر عمر 72 سال بیعت 1957ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP500000۔ 2۔ رائس فیلڈ 980 مربع میٹر مالیتی -/RP14000000۔ 3۔ زمین رقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP16000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1290000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Hj.Edja Suhaedja گواہ شد نمبر 1 Basyir Ahmad گواہ شد نمبر 2 Wardani

مسل نمبر 54005 میں

Harun Al Rasyid S/O Iding Fadli

پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 784 مربع میٹر مالیتی -/RP200000000۔ 2۔ رائس فیلڈ 7000 مربع میٹر مالیتی -/RP75000000۔ 3۔ زمین رقبہ 4200 مربع میٹر مالیتی -/RP22500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP170000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Harun Al Rahsyid گواہ شد نمبر 1 Ahmad Redy Santoso گواہ شد نمبر 2 Aat Rohayati

مسل نمبر 54006 میں

Anti Nurhayati Sahiba

D/O Ade Numan

پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP325000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Anti Nurhayati Sahbiba گواہ شد نمبر 1 Aminah گواہ شد نمبر 2 Ade Nu`Man

مسل نمبر 54007 میں

Heni Kurnia D/O A.Hana Yadya

پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Heni Kurnia گواہ شد نمبر 1 E.Kurniati گواہ شد نمبر 2 A.Hanayudha

مسل نمبر 54008 میں

Ani Yuliani W/O Dadeng

پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ -/RP100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ani Yuliani گواہ شد نمبر 1 Purnama Kuir Anwod گواہ شد نمبر 2 Syarifhidayatullah

مسل نمبر 54009 میں

Siti Hasanah

D/O Ade Juarisyah

پیشہ ٹیچر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ جیولری 4 گرام مالیتی -/RP400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP320000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Siti Hasanah

گواہ شدنمبر Eha Julaeha 1 گواہ شدنمبر 2 Teja Rusmanawati

مسل نمبر 54010 میں

Taja Rosmanawati

W/O Ade Juansyah

پیشہ خانہ داری عمر50 سال بیعت 1973ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہرادا شدہ -/RP500000۔ 2۔ طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP950000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Taja Rosmanawati گواہ شد نمبر 1 Mahmud Jeelani گواہ شدنمبر 2 Eha Julaeha

مسل نمبر 54011 میں

Ba.Sri.Junatunnisa

D/O Endang Sulaeman

پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ba-Sri گواہ شدنمبر 1 Endang Sulaeman گواہ شدنمبر 2 Mansoor Ahmad

مسل نمبر 54012 میں

Djani Ahmad Nurjani

D/O Makih Ahmad

پیشہ ملازمت عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان رقبہ 444 مربع میٹر مالیتی -/RP600000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1600000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Djani Ahmad Nurjani گواہ شدنمبر Sutarmo1 گواہ شدنمبر Drmomon2

مسل نمبر 54013 میں

Amtul Muthamainah

D/O Achmad Supardja

پیشہ فارغ عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی انگوٹھی 4 گرام مالیتی -/RP400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Amatul Muthmainah گواہ شدنمبر 1 Nur Ningsyah گواہ شدنمبر 2 Achmad Supardja

مسل نمبر 54014 میں

Amatul Nura Zizah

D/O Abdul Azjid

پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Amatul Nura Zizah گواہ شدنمبر Rahmawati1 گواہ شدنمبر 2 Abdul Ajid

مسل نمبر 54015 میں

Nurhendi S/O Suriadi

پیشہ ...... عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Nurhendi گواہ شدنمبر Martin1 گواہ شدنمبر 2 Suharsono Suriadi

مسل نمبر 54016 میں Nurningsyah

W/O Ahmad Mahmud Supardja

پیشہ ملازمت عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت زیور مالیتی -/RP3500000۔2۔کار مالیتی-/RP50000000۔3۔زمین رقبہ 150 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000۔س وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Nurningsyah گواہ شدنمبر 1 Amirul Mufassir گواہ شدنمبر 2 Achmad Mahmud Supardja

مسل نمبر 54017 میں

Achmad Mahmud Supardja

S/O Neman Ahmadi

پیشہ ملازمت عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 1700 مربع میٹر مالیتی -/RP150000000۔2۔زمین رقبہ 1700 مربع میٹر مالیتی -/RP850000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP6000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Achmad Mahmud Supardja گواہ شدنمبر 1 Amirul Mufzssir گواہ شدنمبر Nurningsyah2

مسل نمبر 54018 میں

Etin Kurniasih

W/O Nur Muchlis

پیشہ ٹیچر عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔حق مہر طلائی زیور30 گرام مالیتی -/RP300000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Etin Kurniasih گواہ شدنمبر Nur Muchlis1 گواہ شدنمبر 2 Hendi Spiih

مسل نمبر 54019 میں

Insijah Utami

W/O Aep Abddullah

پیشہ ڈاکٹر عمر47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برزمین 210 مربع میٹر مالیتی -/RP120000000۔ 2۔ زمین رقبہ 210 مربع میٹر مالیتی -/RP45000000۔ 3۔نقد رقم -/RP3960000۔ 4۔حق مہرادا شدہ -/RP400000۔اس وقت مجھے مبلغ

RP2000000/- ماہوار بصورت ڈاکٹر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Insijah Utami گواہ شد نمبر 1 MahmudAhmads گواہ شد نمبر 2 Aep Abdul Rauf

مسل نمبر 54020 میں Ucihlpi

بیوہ Ipe (Late) پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت ....ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر -/RP 5 (1942) اب -/RP50000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Ucih گواہ شد نمبر 1 Irman. گواہ شد نمبر2 Ano Sur Yana Mzulfan

مسل نمبر 54021 میں

Hj.Hamidah W/O H.Mursidin

پیشہ ...... عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان 60 مربع میٹر مالیتی -/RP11000000۔2۔زمین برقبہ 195 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000۔3۔حق مہر ادا شدہ -/RP5000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP2500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Hj.Hamidah گواہ شد نمبر 1 Dr گواہ شد نمبر 2 Indra Rachmat Syah H.Mursidin

مسل نمبر 54022 میں

Darnisah Napis

D/O Amran Bakar

پیشہ ٹیچر عمر 57 سال بیعت 1967ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی انگوٹھی 3.75 گرام مالیتی -/RP450000۔2۔مکان رقبہ 132 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000۔3۔مکان برقبہ 80 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000۔4۔زمین برقبہ 165 مربع میٹر مالیتی -/RP4000000۔5۔Twokapling مالیتی -/RP8000000۔6۔شیئرز مالیتی -/RP40000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Darnisah Napis گواہ شد نمبر Ardhiyanty1 گواہ شد نمبر2 Amran Bakar

مسل نمبر 54023 میں

Budi Kustaman Ahmadi

S/O Memen Priyadi

پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Budi Kustaman Ahmadi گواہ شد نمبر 1 Iwan Munawar گواہ شد نمبر 2 Amir Sya Fiddin

مسل نمبر 54024 میں

Dartono Dildaar Ahmad

S/O Sunarto

پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Dartono Dildaar Ahmad گواہ شد نمبر1 Muhaiman گواہ شد نمبر Bilal Ahmad Bonyan2

مسل نمبر 54025 میں

R.Ahmad Anwar

S/O R.sasmiteatnaja

پیشہ ریٹائرڈ مربی سلسلہ عمر 59 سال بیعت 1948ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1998-9-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/865130 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد R.Ahmad Anwar گواہ شد نمبر 1 Mubasgir Ahmad گواہ شد نمبر 2 Munawar Ahmad

مسل نمبر 54026 میں

Iis Nurulnisa Mahmudah

W/o Isvan Rosydi

پیشہ لیبر عمر 30 سال بیعت 1991ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/RP3000000۔2۔مکان رقبہ 24 مربع میٹر مالیتی -/RP14000000۔3۔طلائی رنگ مالیتی -/RP400000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Iis Nurulnisa Mahmudah گواہ شد نمبر 1 Aceptahiruddin Mahmud گواہ شد نمبر2 Trianinsli

مسل نمبر 54027 میں

Idris Ahmad Elon

S/OElon Ahmadi

پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔نقد رقم -/RP1000000۔اس وقت مجھے مبلغ /RP90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Idris Ahmad Elon گواہ شد نمبر Rudy Ruditya 1 گواہ شد نمبر 2 Elon Ahmadi

مسل نمبر 54028 میں

Zubaidah W/O Rully

پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ایک گرام طلائی زیور مالیتی -/RP180000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Zubaidah گواہ شد نمبر 1 Rully گواہ شد نمبر 2 Enih Haryanih

مسل نمبر 54029 میں

Maria W/O Nidi

پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ

3-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت زیور 5 گرام مالیتی -/RP50000۔ 2۔ اشیاء مکان مالیتی -/RP600000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Maria گواہ شد نمبر 1 Hendi Sapiih گواہ شد نمبر 2 Nidi

مسل نمبر 54030 میں

Mursani W/O Murdan

پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ایک گرام مالیتی -/RP100000۔ 2۔ زمین رقبہ 100 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mursani گواہ شد نمبر 1 Mursahid گواہ شد نمبر 2 Murdan

مسل نمبر 54031 میں

Sumarsih W/O Hendi Sapiih

پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر طلائی زیور 3 گرام مالیتی -/RP300000۔ 2۔ اشیاء مکان مالیتی -/RP6000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sumarsih گواہ شد نمبر 1 Etinkurniasih گواہ شد نمبر 2 Hendi Sapiih

مسل نمبر 54032 میں

Emus Muslim S/O Damiji

پیشہ لیبر عمر 55 سال بیعت 1973ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان رقبہ 43 مربع میٹر مالیتی -/RP3000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Emus Muslim گواہ شد نمبر 1 Neneng گواہ شد نمبر 2 Jumena

مسل نمبر 54033 میں

Ratna Komala D/O Muhayan

پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 گرام مالیتی -/RP360000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ratna Komala گواہ شد نمبر 1 Mardjuki Usman گواہ شد نمبر 2 Arpen Priyanta

مسل نمبر 54034 میں

Farooque Ahmad Elon

S/O Elon Ahmadi

پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم -/RP1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Farooque Ahmda Elon گواہ شد نمبر 1 Rudy Haditya گواہ شد نمبر 2 Elon ahmadi

مسل نمبر 54035 میں

Tien Kartini Elon

W/O Elon Ahmadi

پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP500000۔ 2۔ مکان رقبہ 230 مربع میٹر مالیتی -/RP00000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Tien Kartini Elon گواہ شد نمبر 1 Norma Qayum گواہ شد نمبر 2 Elon Ahmadi

مسل نمبر 54036 میں

Anton Baskro S/O Darvono

پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Anton Bakskoro گواہ شد نمبر 1 Indrarta Sunateda گواہ شد نمبر 2 Rio Firdaus Ahmadi

مسل نمبر 54037 میں

Riazl Achmad Yahya

S/O M.Arief Syafi`i`e

پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Riazl Achmad Yahya گواہ شد نمبر 1 Setyawan Dodh گواہ شد نمبر 2 Abdu Somed

مسل نمبر 54038 میں

Purna Ali Hasan

S/O Tdipto Hadi Ali

پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP510000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Purna Ali Hasan گواہ شد نمبر 1 Erik Mubarik گواہ شد نمبر 2 Ikmal Ahmad

مسل نمبر 54039 میں

Prilia Busyra

W/O Mirza Sayid Haroon

پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری

وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر ادا شدہ-/RP2000000۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP350000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Prilia گواہ شد نمبر1 Mansoor Ahmad Busy`ra گواہ شد نمبر2 Mirza Sayid Haroon

مسل نمبر 54040 میں

Royat, Taul Djamil

S/O M.Arief Syafi`ie

پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP1000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Royat`taul Djamil گواہ شد نمبر1 Doik Setyawan گواہ شد نمبر2 Indra Sunarteja

مسل نمبر 54041 میں

Sabaruddin S/O Abdul Rasyid

پیشہ لیبر عمر 49 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان برقبہ 48 مربع میٹر مالیتی -/RP45000,000۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP850000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Sabaruddin گواہ شد نمبر Rachmat Suwandi1 گواہ شد نمبر 2 Ade Rahmat

مسل نمبر 54042 میں

Dodik Setvawan

S/O Yitno Darsono

پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 80 مربع میٹر مالیتی -/RP8000,0000۔2۔شیئر مالیتی -/RP50000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Dodik Setvawan گواہ شد نمبر1 Rio Firdaus گواہ شد نمبر 2 Anton Baskoro

مسل نمبر 54043 میں

Siti Fitriani Sarah

D/O Bambang Dharma.J

پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Siti Fitriani Sarah گواہ شد نمبر Mansoor Ahmad1 گواہ شد نمبر 2 Rahmat.S.Marbrwan

مسل نمبر 54044 میں

Mila Jamilah Khatun B

D/O Munawar Ahmad

پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نیکلس مالیتی -/RP120000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mila Jamilah Khatun B گواہ شد نمبر Mansoor Ahmad 1 گواہ شد نمبر 2 Munawar Ahmad

مسل نمبر 54045 میں

Yuniarti W/O Denym. Hanifah

پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ نقد -/RP3200000+ طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP800000۔2۔طلائی زیور 4 گرام مالیتی -/RP320000۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Yuniarti گواہ شد نمبر1 Mansoor Ahmad گواہ شد نمبر2 Duny Muhammad Hanapial

مسل نمبر 54046 میں

Endang Ekwati

W/O Epih Zulkifli

پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/RP1500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Endang Ekawati گواہ شد نمبر Mansoor 1 Ahmad گواہ شد نمبر2 Epi Zulklfli

(بقیہ از صفحہ 2)

کراچی نے انعام وصول کیا۔زعامت ہائے علیاء میں اول ربوہ رہا اور مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ ربوہ نے انعام حاصل کیا۔جبکہ مجموعی کارکردگی میں بہترین رکن انصاراللہ مکرم جمیل احمد بٹ صاحب کلفٹن کراچی ٹھہرے اور انعام کے حقدار بنے۔

اسی تقریب میں سالانہ مقالہ نویسی میں اعزاز پانے والے انصار میں بھی انعامات تقسیم کئے گئے۔امسال مقالہ کا عنوان "نظام وصیت" رکھا گیا تھا۔25 اضلاع کے 195 انصار نے مقالہ جات تحریر کئے۔مہمان خصوصی نے اپنے مختصر خطاب میں مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود کی ضرورت واہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ اگر آپ روزنامہ الفضل میں شائع ہونے والے ارشادات حضرت مسیح موعود کو خود پڑھ لیا کریں یا گھر میں کسی بچے سے پڑھوا کر سن لیا کریں تو یہ بھی بہت مفید اور بابرکت ہوگا۔دعا کے ساتھ اس تقریب اور علمی ریلی کا اختتام ہوا اس کے بعد ظہر وعصر کی نمازیں باجماعت ادا کی گئیں اور تمام مہمانان اور شرکاء کو انصاراللہ کے سبزہ زار میں ظہرانہ دیا

کفالت یتامیٰ اور جماعت احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ اس (کفالت یتامیٰ) میں دل کھول کر امداد کرتی ہے اور زیادہ تر جماعت کے جو مخیّر حضرات ہیں۔ وہی اس میں رقم دیتے ہیں۔ الحمدللہ۔ جزاک اللہ۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 23 جنوری 2004ء)

(مرسلہ: سیکرٹری یکصد یتامیٰ کمیٹی ربوہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 14 دسمبر 2005ء

12-25am	لقاءمع العرب
1-30 a.m	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
2-00 a.m	چلڈرن کلاس
3-10 a.m	کچھ یادیں کچھ باتیں
3-45 a.m	خطاب حضورانور
5-05 a.m	تلاوت،درس،خبریں
6-10 a.m	وقف نو
6-35 a.m	لقاءمع العرب
7-45 a.m	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
8-20 a.m	خطبہ جمعہ
9-25 a.m	سیرت صحابہ رسول کریم ﷺ
9-55 a.m	تقریر جلسہ سالانہ
10-35 a.m	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
11-00 a.m	تلاوت،درس،خبریں
12-05 p.m	چلڈرن کلاس
1-05 p.m	ہماری کائنات
1-45 p.m	سوال وجواب
2-45 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	سواحیلی پروگرام
5-00 p.m	تلاوت،درس خبریں
7-10 p.m	بنگلہ سروس
8-15 p.m	فرام دی آرکائیوز
8-50 p.m	تقریر جلسہ سالانہ
9-10 p.m	چلڈرنز کلاس
10-15 p.m	سوال وجواب
11-25 p.m	عربی سروس

جمعرات 15 دسمبر 2005ء

12-30 a.m	لقاءمع العرب
1-30 a.m	ہماری کائنات
2-05 a.m	چلڈرنز کلاس
3-15 a.m	تقریر جلسہ سالانہ
3-55 a.m	فرام دی آرکائیوز
5-00 a.m	تلاوت،درس،خبریں
6-10 a.m	چلڈرنز کارنر
6-35 a.m	لقاءمع العرب
7-40 a.m	ایم۔ٹی۔اے ٹریول
8-20 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-25 a.m	راہ ہدایت
10-10 a.m	مشاعرہ
11-15 a.m	تلاوت،درس،خبریں
12-25 p.m	گلشن وقف نو
1-25 p.m	المائدہ
1-45 p.m	ملاقات پروگرام
2-45 p.m	دورہ حضورانور
3-45 p.m	انڈونیشین سروس
4-40 p.m	پشتو مذاکرہ
5-25 p.m	تلاوت،درس،خبریں
6-35 p.m	بنگلہ سروس
7-35 p.m	ترجمۃ القرآن
8-40 p.m	راہ ہدایت
9-15 p.m	دورہ حضورانور
10-15 p.m	ملاقات پروگرام
11-15 p.m	چلڈرنز کارنر
11-45 p.m	لقاءمع العرب

ہیپاٹائٹس بی کیلئے ویکسینیشن

مورخہ 14 دسمبر 2005ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کیلئے ویکسین لگائی جا رہی ہے اس کے علاوہ دسمبر 2004ء میں لگائی جانے والی ویکسین کی بوسٹر ڈوز (Booster Dose) بھی لگائی جائے گی۔ اگر بوسٹر ڈوز نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔ احباب وخواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر)

سانحہ ارتحال

☆ مکرم عبدالحلیم سحر صاحب افسر امانت تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ محترمہ امینہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم مورخہ 3 دسمبر 2005ء کو وفات پا گئیں۔ آپ لمبا عرصہ سے اپنی بیٹی مکرمہ آمنہ مبشر صاحبہ برمنگھم انگلینڈ کے پاس مقیم تھیں ان کی نماز جنازہ مورخہ 6 دسمبر 2005ء کو مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی جس میں جماعت کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ تدفین بروک وڈ میں عمل میں آئی۔ آپ نیک اور خداترس بزرگ خاتون تھیں۔ آپ نے چار بیٹیاں مکرمہ صالحہ صفی صاحبہ، مکرمہ آمنہ مبشر صاحبہ، مکرمہ صادقہ خالد صاحبہ اور مکرمہ روبینہ مظہر صاحبہ جو سب انگلینڈ میں رہائش پذیر ہیں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحومہ مکرم مولانا محمد احمد جلیل صاحب مرحوم سابق مفتی سلسلہ کی بھابی تھیں۔ مرحوم کے درجات کی بلند کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ سب لواحقین کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔ (آمین)

تقریب آمین

☆ مکرم صفدر نذیر صاحب گولیکی مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار اور مکرمہ ثمینہ الماس صاحبہ کی دو بیٹیوں عنبرین صفدر اور اریبہ صفدر نے بفضل اللہ تعالیٰ قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ دونوں بیٹیاں واقفات نو ہیں۔ مورخہ 3 دسمبر کو تقریب آمین منعقد ہوئی۔ حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ مدظلہا تعالیٰ نے بچیوں سے آخری سورتیں اور ختم قرآن کی دعا سنی اور دعا کروائی۔ دونوں بچیاں چوہدری نذر محمد صاحب نذیر گولیکی واقف زندگی کی پوتیاں اور حضرت مولوی محمد حیات صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے خاندان سے ہیں اور رانا محمد بخش صاحب مرحوم سیکنڈ ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول کی نواسیاں ہیں۔ احباب سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچیوں کو قرآن کریم کا علم وعرفان عطا کرے اور قرآن پاک پر عمل کرنے کی کامل توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 14 دسمبر 2005ء

طلوع فجر	5:31
طلوع آفتاب	6:58
زوال آفتاب	12:03
غروب آفتاب	5:08

ولادت

مکرم عبدالوہاب احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ شاہدہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم مبارک احمد کھٹانہ صاحب کو 10 ستمبر 2005ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے بچی کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت وقف نو کی مبارک تحریک میں قبول فرماتے ہوئے فریحہ مبارک نام عطا فرمایا ہے بچی حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت مولانا محبوب عالم صاحب آف گوئی آزاد کشمیر کی نسل سے ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو لمبی وبابرکت عمر دے اور قرۃ العین بنائے۔ آمین

رشید پکوان سنٹر اینڈ ٹینٹ سروس
عمدہ پاکستانی وچائینیز کھانوں کا مرکز
گولبازار ربوہ فون دکان 047-6211584 گھر: 6213034

گجر پراپرٹی سنٹر جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
اقصیٰ چوک بیت الاقصیٰ بالمقابل گیٹ نمبر 6 ربوہ
طالب دعا: شبیر احمد گجر فون آفس: 047-6215857
موبائل 0301-7970410-0300-7710731

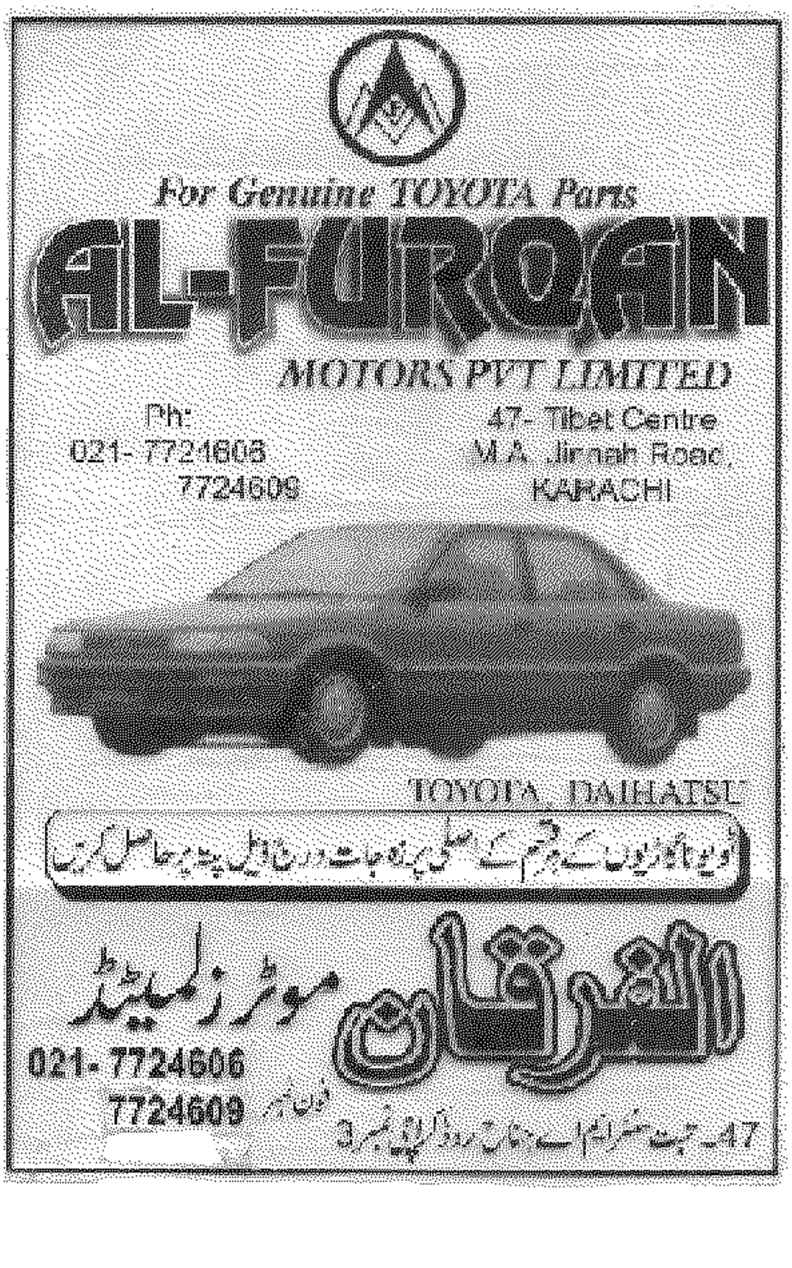

C.P.L 29-FD